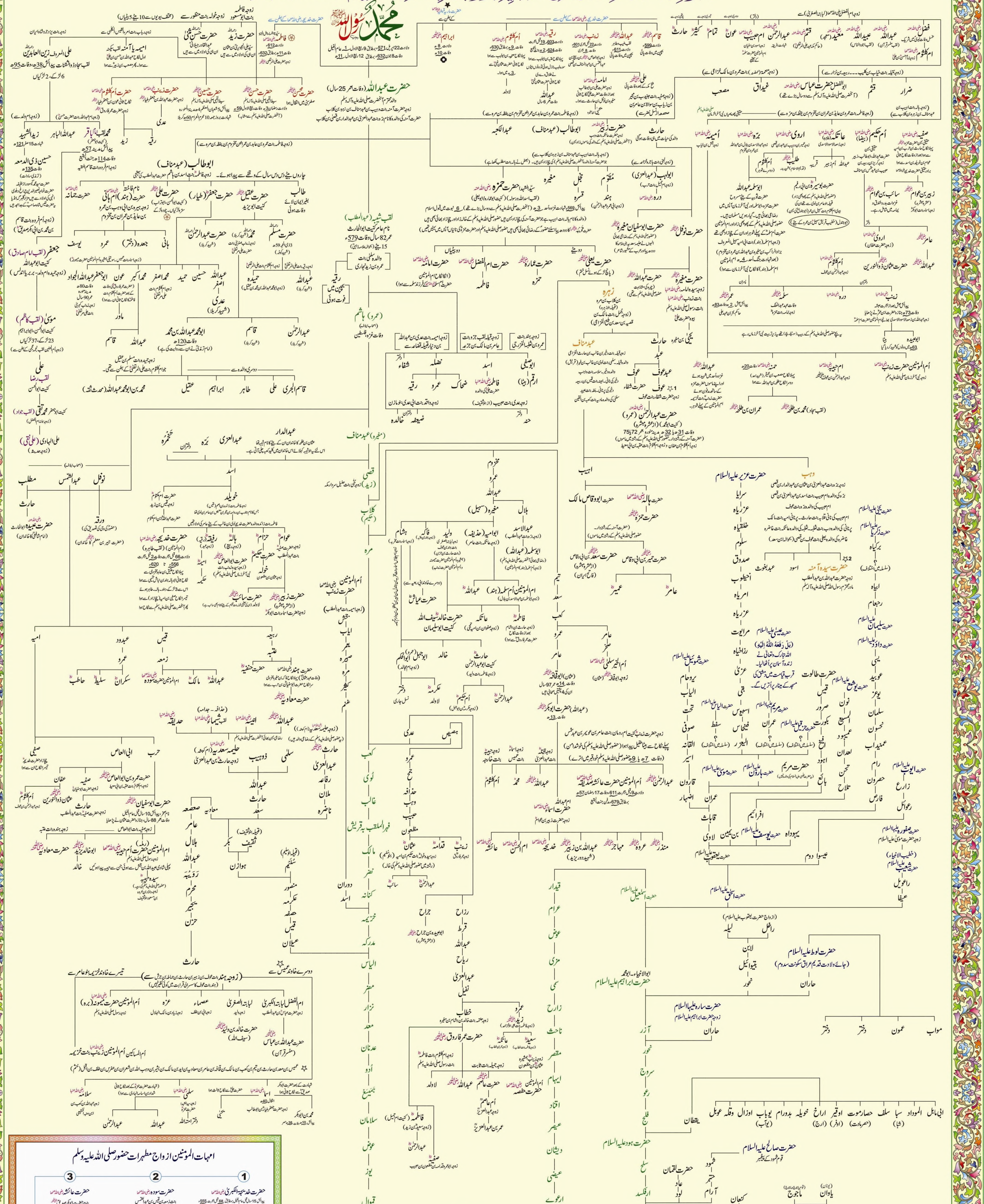
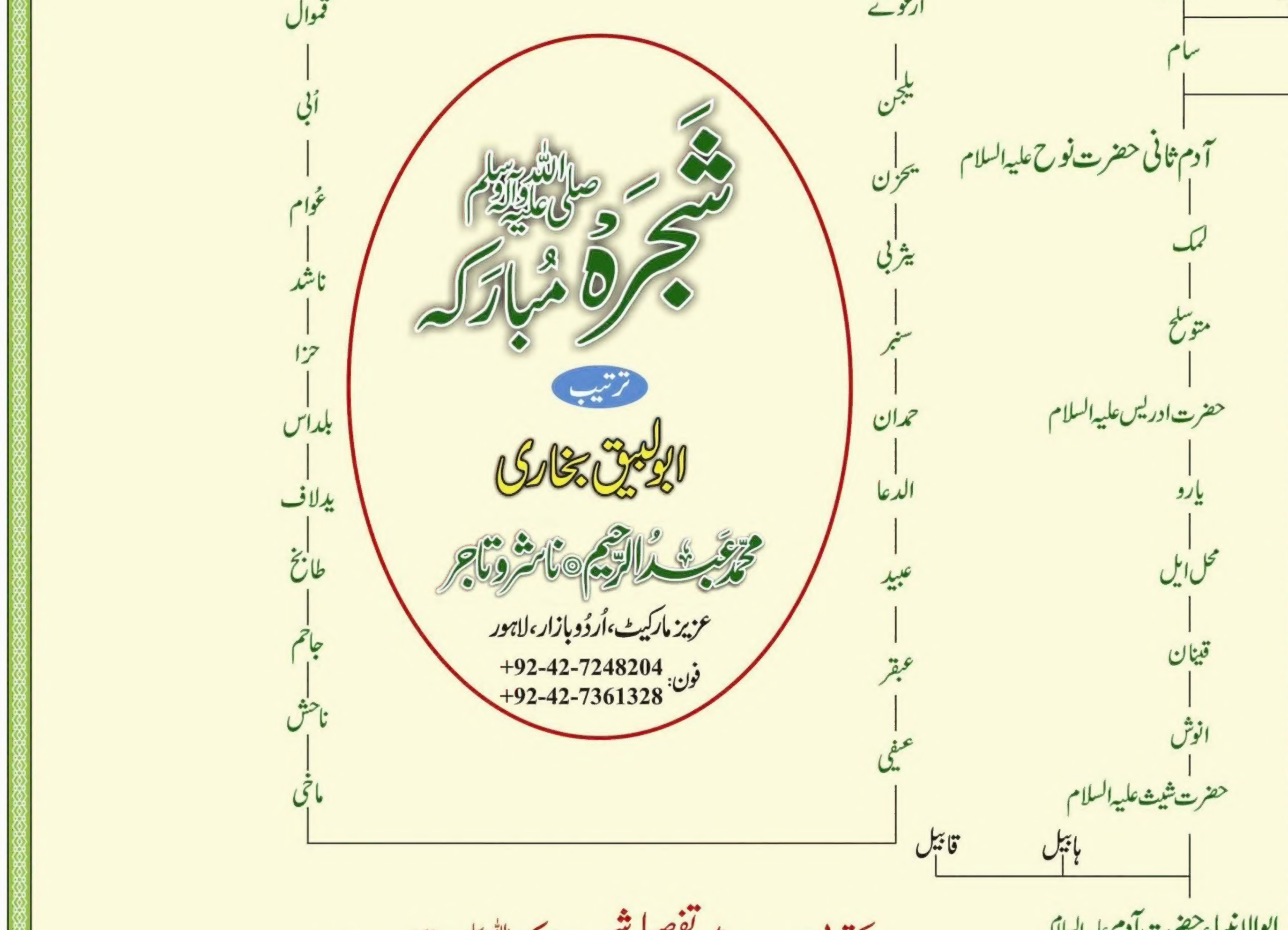
شجرۃ طیبۃ اصلھا ثابت وفرعھا فی السماء لسیدنا ومولانا محمد رسول اللہ خاتم النبیین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم





شجرہ مبارکہ صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

ترتیب

ابولبیق بخاری

محمد عبدالرحیم ناشر وتاجر

عزیز مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور

فون: +92-42-7248204
+92-42-7361328

امہات المومنین ازواج مطہرات حضور صلی اللہ علیہ وسلم

1 حضرت خدیجۃ الکبریٰ رضی اللہ عنہا

پیدائش 15 سال قبل عام الفیل، بمطابق 68 قبل ہجرت 555ء
وفات 10ھ مدفن جنت المعلیٰ مکۃ المکرمہ
پہلا نکاح عتیق بن عابد بن عبداللہ بن عمر بن مخزوم سے ہوا
دوسرا نکاح ابوہالہ بن زرارہ بن نباش بن عدی بن حبیبہ بن صرد بن سلامہ بن حیردہ بن اسید بن عمرو بن تمیم سے ہوا۔
اس سے تین لڑکے ہند۔ ہالہ۔ طاہر ہوئے۔
تیسرا نکاح سیفی بن امیہ (چچازاد) سے ہوا
پھر آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے نکاح ہوا

2 حضرت سودہ رضی اللہ عنہا

بنت زمعہ بن قیس بن عبدالشمس
والدہ شموس بنت قیس
ولادت 52 قبل ہجرت وفات 20ھ
571ء تا 642ء مدفن جنت البقیع
چچازاد سکران رضی اللہ عنہ بن عمرو بن عبدود کی وفات کے بعد نکاح ثانی 621ء میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا

3 حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا

بنت حضرت ابوبکر صدیق رضی اللہ عنہ
خلیفہ اوّل
پیدائش 613ء
وفات 17 رمضان 57ھ

6 حضرت ہند کنیت اُم سلمہ رضی اللہ عنہا

بنت ابوامیہ بن مغیرہ (سہیل) والدہ کا نام عاتکہ بنت عامر
ولادت 27 قبل ہجرت 600ء
وفات 63ھ بمطابق 683ء مدفن جنت البقیع
پہلا نکاح حضرت عبداللہ رضی اللہ عنہ بن عبدالاسد ابوسلمہ سے ہوا۔
جو اُم سلمہ کے چچازاد اور حضورؐ کے پھوپھی زاد بھائی تھے۔
ان کی والدہ آپ کی پھوپھی برہ بنت عبدالمطلب تھیں۔ اس کے علاوہ رضاعی بھائی بھی تھے۔
جنگ اُحد میں زخموں سے وفات ہونے کے بعد دوسرا نکاح آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔

5 حضرت زینب کنیت اُم المساکین رضی اللہ عنہا

بنت خزیمہ (بنو عامر صعصعہ ہلالی قریشی)
ولادت 27 قبل ہجرت 595ء
وفات 3ھ بمطابق 625ء مدفن جنت البقیع
پہلا نکاح طفیل بن حارث عبدالمطلب سے
نکاح ثانی عبیدہ بن حارث بن عبدالمطلب سے جو حضور کے چچازاد ہیں۔ تیسرا نکاح حضرت عبداللہ بن جحش حضور کے پھوپھی زاد سے ہوا۔
اُحد میں شہادت کے بعد آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے نکاح میں آئیں۔

4 حضرت حفصہ رضی اللہ عنہا

بنت حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ
ولادت 5 قبل ہجرت بعثت 605ء
وفات 45ھ بمطابق 667ء مدفن جنت البقیع
پہلا نکاح خنیس رضی اللہ عنہ بن حزیفہ سہمی غزوہ بدر میں زخموں کی وجہ سے وفات کے بعد نکاح ثانی آنحضرت صلیہ اللہ علیہ وسلم سے 3ھ میں ہوا۔

7 حضرت زینب رضی اللہ عنہا

بنت جحش بن ایاب
ولادت 33 قبل ہجرت 590ء
وفات 20ھ بمطابق 642ء مدفن جنت البقیع
پہلا نکاح حضرت زید بن حارث رضی اللہ عنہ آپ صلی اللہ علیہ وسلم کے منہ بولے بیٹے سے ہوا۔ اختلاف طبع کی وجہ سے نبھ نہ سکا۔ بعد از طلاق آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے بحکم خداوندی نکاح ہوا۔

8 حضرت جویریہ رضی اللہ عنہا

بنت حارث بن ابی ضرار بنو معطلق
ولادت 15 قبل ہجرت 607ء
وفات 56ھ بمطابق 671ء مدفن جنت البقیع
پہلا نکاح مسافع بن صفوان یہودی سے ہوا۔
اسکے قتل کے بعد دوسرا نکاح آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔

9 حضرت اُم حبیبہ رضی اللہ عنہا

بنت حضرت ابوسفیان رضی اللہ عنہ
ولادت 29 قبل ہجرت 607ء
وفات 44ھ بمطابق 665ء مدفن جنت البقیع
پہلا نکاح عبیداللہ بن جحش سے ہوا، اسکے مرتد ہونے کے بعد نکاح ثانی آپ صلی اللہ علیہ وسلم سے نجاشی نے پڑھایا۔

11 حضرت میمونہ (برہ) رضی اللہ عنہا

ولادت 29 قبل ہجرت 593ء وفات 51ھ بمطابق 672ء مدفن مکہ مکرمہ
پہلا نکاح مسعود بن عمرو بن عمیر الثقفی سے ہوا۔ دوسرا نکاح ابورہم بن عبدالعزیٰ سے، نکاح ثالث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔

10 حضرت صفیہ (لقب زینب) رضی اللہ عنہا

بنت حی بن اخطب بنو نضیر (والدہ ناضرہ (برّہ خزہ بنت سموئیل) بنو قریظہ)
ولادت 10 قبل ہجرت 612ء وفات 50ھ بمطابق 671ء
پہلا نکاح سلام بن مشکم، نکاح ثانی کنانہ بن ابی الحقیق
نکاح ثالث آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم سے ہوا۔

June 2008

1 ☆ حضرت شفاء بنت عوف (صفیہ۔ صفاء۔ ضبعیہ) انھوں نے حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی ولادت کے وقت حضرت آمنہ کے پاس دایہ (قابلہ) کے فرائض انجام دیئے یہ عبدالرحمٰن بن عوف کی والدہ ہیں۔ عوف اور شفاءؓ آپس میں چچازاد ہیں۔ عبدالرحمٰنؓ بن عوف کے حقیقی بھائی اسودؓ ہیں اور ان کی دو بہنیں شفاءؓ اور عاتکہؓ (اُم مسور) دوسری والدہ سے ہیں۔

2 ☆ اُم منذر حضور صلی اللہ علیہ وسلم کی والدہ کی خالہ ہیں

★ حضرت ماریہ قبطیہؓ اور سیرینؓ جنہیں مقوقس بادشاہ سکندریہ مصر نے آپ صلی اللہ علیہ وسلم کو ہدیہ بھیجا تھا۔ آپ نے سیرین حضرت حسانؓ بن ثابت کو ہدیہ کردی حسانؓ بن ثابت بن منذر بن حرام بن عمرو بن زید مناۃ بن عدد بن عمرو بن مالک بن نجار (انصاری خزرجی)۔ نام تیم اللہ کنیت ابوالولید اور ابوالحسام تھی۔ ان کی والدہ فریعہ بنت خالد بن خنس بن لوذان بن عبدود بن زید بن ثعلبہ بن خزرج بن کعب بن ساعدہ انصاری ہیں۔ سیرین سے عبدالرحمٰنؓ پیدا ہوئے ان کے بیٹے سعید تھے۔

✿ حضور صلی اللہ علیہ وسلم کے صاحبزادے سیدنا ابراہیمؓ کی پیدائش کے وقت آپ کی آزاد کردہ لونڈی حضرت سلمیٰؓ زوجہ ابورافعؓ نے دایہ (قابلہ) کے فرائض انجام دیئے۔ جس کے عوض میں آپؐ نے اُنھیں ایک غلام عطاء کیا۔ سیدنا ابراہیمؓ کی وفات کے بعد حضرت فضل بن عباس رضی اللہ عنہما نے غسل دیا۔ جب کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم اور حضرت عباسؓ چارپائی پر بیٹھے تھے۔ قبر میں فضل، عباس اور اُسامہ بن زید رضی اللہ عنہم اُترے۔

❀ نکاح کے گیارہ ماہ بعد خاتونِ جنت حضرت فاطمہ الزہرہ رضی اللہ عنہا کی رخصتی ہوئی۔ اُس وقت تک حضرت علی رضی اللہ عنہ آنحضور صلی اللہ علیہ وسلم کے ساتھ ہی رہتے تھے۔ رخصتی کے وقت آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا کہ ایک مکان کرایہ پر لے لو۔ چنانچہ حارث بن نعمانؓ کا مکان کرایہ پر لیا۔ (الاصابہ فی تمیز الصحابہ ج ۸ ص ۱۵۸)۔ بحوالہ سیر الصحابہ۔

☆ امام جعفر صادقؒ کی والدہ ام فروہ حضرت ابوبکرؓ کے پڑپوتے قاسم بن محمد بن ابی بکرؓ کی لڑکی تھیں۔ (بحوالہ اُصول کافی ص ۴۷۲ ج ۱)
اُم فروہ کی والدہ اسماء بنت عبدالرحمٰن بن ابوبکر صدیق ہیں حضرت جعفر صادق فرماتے ہیں ولدنی ابو بکر مرتین۔
مجھے ولادت میں حضرت ابوبکر سے دوہرا واسطہ ہے

امام جعفر صادقؒ کے ساتھ امام ابوحنیفہؒ کا تلمذ ثابت ہے

200-A